بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالنی ہیں یا کانوں کے اوپر ہاتھ رکھنے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض مؤذنین اذان دیتے وقت اپنی انگلیاں کانوں کے اندر داخل کرتے ہیں، جبکہ بعض صرف کانوں پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں اور انگلیاں اندر نہیں ڈالتے۔ رہنمائی فرمائیں کہ درست طریقہ کونسا ہے؟

جواب

اذان کہتے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالنا اور کانوں پر ہاتھ رکھنا دونوں ہی طریقے شرعاً جائز اور درست ہیں، البتہ کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان کہنا مستحب واحسن یعنی زیادہ اچھا ہے، کیونکہ یہ عمل نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کے فرمان سے ثابت ہے اور اس میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ کان بند ہونے کی وجہ سے مؤذن کو محسوس ہوتا ہے کہ آواز پوری طرح بلند نہیں ہوئی، جس کے نتیجے میں وہ زیادہ بلند آواز سے اذان دیتا ہے لیکن اس حکمت کے ساتھ یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ فی زمانہ اذان لاؤڈ اسپیکر پر دی جاتی ہے اور اس کے اپنے والیم کا حساب ہوتا ہے، زیادہ اونچی آواز دینے سے لوگوں کو تکلیف پہنچنے کا بھی اندیشہ ہے۔

تنویر الابصار و درمختار میں ہے: ”(ویجعل) ندبا (اصبعیه فی) صماخ (اذنیه) فاذانه بدونه حسن وبه احسن“ ترجمہ: مؤذن استحبابی طور پر اپنی دونوں انگلیوں کو کانوں کے سوراخوں پر رکھے، البتہ ایسا کیے بغیر بھی اذان اچھی ہے، لیکن اگر انگلیاں رکھ کر اذان دی جائے، تو پھر احسن اور بہت اچھا عمل ہے۔

مذکورہ عبارت کے الفاظ ”ویجعل اصبعیه“ کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ (سالِ وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: ”لقوله صلى الله عليه وسلم لبلال رضي الله عنه «اجعل أصبعيك في أذنيك فإنه أرفع لصوتك» وإن جعل يديه على أذنيه فحسن؛ لأن أبا محذورة رضي الله عنه ضم أصابعه الأربعة ووضعها على أذنيه وكذا إحدى يديه۔۔۔ والأمر أي في الحديث المذكور للندب بقرينة التعليل، فلذا لو لم يفعل كان حسنا“ ترجمہ: کیونکہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا حضرت بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ کے لیے فرمان تھا: ”اپنی دونوں انگلیوں کو کانوں میں رکھ لو کہ یہ عمل تمہاری آواز اونچی کرنے میں مددگار ہوگا“ اور اگر ہاتھوں کو کانوں پر رکھ دیا جائے، تو یہ بھی اچھا ہے، کیونکہ حضرت ابو محذورہ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ اپنی چاروں انگلیوں کو ملاتے اور اپنے کانوں پر رکھ لیتے، یونہی صرف ایک ہاتھ کو بھی رکھ لینا درست ہے۔ اور حدیثِ بلال میں دیا جانے والا حکم بیانِ علّت کے قرینہ کے سبب استحباب کے لیے ہے، لہذا اگر کوئی ایسا نہ بھی کرے، تو پھر بھی وہ طریقۂ اذان بہتر اور

اچھا ہے۔ (تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، جلد02، صفحہ67، مطبوعہ کوئٹہ)

امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "اذان میں انگلیاں کان میں رکھنا مسنون و مستحب ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد05، صفحہ373، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: "اذان کہتے وقت کانوں کے سوراخ میں انگلیاں ڈالے رہنا مستحب ہے اور اگر دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ لیے تو بھی اچھا ہے۔ اور اوّل احسن ہے کہ ارشادِ حدیث کے مطابق ہے اور بلندی آواز میں زیادہ معین۔ کان جب بند ہوتے ہیں آدمی سمجھتا ہے کہ ابھی آواز پوری نہ ہوئی، زیادہ بلند کرتا ہے۔" (بہار شریعت، ج01، ص470، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9916

تاریخ اجراء: 22 شوال المکرم 1447ھ/11 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net